نقد و نظر

ورلڈ مسلم گزیٹیر

مرتب :- انعام اللہ خاں   ناشر :- موتمر عالم اسلامی

۱۹۷۵ء کا ایڈیشن - صفحات : ۹۸۶   قیمت :- ۱۲/۵۰ امریکی ڈالر

ملنے کا پتہ :- امۃ پبلشنگ ہاؤز - کمرشل ایریا - بہادر آباد - کراچی نمبر ۵ -

موتمر عالم اسلامی، مسلمانان عالم کی سب سے بڑی عوامی تنظیم ہے جس کی شاخیں تمام اسلامی ممالک اور مشرق و مغرب کے متعدد غیر مسلم ممالک میں بھی قائم ہیں اور متعدد بین الاسلامی تنظیموں کی رکنیت کے علاوہ اقوام متحدہ اور یونیسکو جیسے اہم عالمی اداروں میں بھی بحیثیت مبصر موتمر کو نمائندگی دی گئی ہے۔ اس تنظیم کا آغاز نصف صدی قبل ہوا تھا اور سلطان ابن سعود کی دعوت پر مکہ معظمہ میں ۱۹۲۶ء میں پہلی موتمر اسلامی منعقد کی گئی تھی۔ اس میں شرکت کرنے والے ہندوستانی وفد میں مولانا محمد علی جوہرؔ بھی شامل تھے۔ اس کے بعد دوسری موتمر کا انعقاد ۱۹۳۱ء میں بیت المقدس میں ہوا۔ اس کے داعی مفتی اعظم فلسطین سید امین الحسینیؒ تھے۔ اس موتمر میں علامہ اقبالؒ بھی شریک ہوئے تھے اور ان کو نائب صدر منتخب کیا گیا تھا۔ موتمر کا مرکزی دفتر بیت المقدس میں تھا۔ فلسطین کی سنگین صورت حال اور عالمی جنگ کی پیدا کردہ مشکلات کی وجہ سے تیسری موتمر ۱۹۴۹ء سے قبل منعقد نہ ہو سکی۔ پاکستان کے قیام سے بین الاسلامی تحریکوں کو بہت تقویت حاصل ہوئی، چنانچہ فروری ۱۹۴۹ء میں تیسری موتمر کراچی میں منعقد کی گئی جس میں دنیا کے گوشے گوشے سے مسلمانوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اور اس کو ایک مستقل عالمی تنظیم کی شکل دی گئی۔ فروری ۱۹۵۱ء میں چوتھی موتمر بھی اسی شہر میں منعقد کی گئی جس کا افتتاح شہید ملت لیاقت علی خاں نے کیا تھا۔ اس کے بعد مختلف اسلامی ممالک میں موتمر کے اجلاس منعقد کیے جانے لگے۔ مفتی اعظم فلسطین موتمر کے صدر منتخب کیے گئے تھے اور امیر محمد بن عبدالکریم ریفی، ڈاکٹر سوکیمان اور ڈاکٹر محمد ناصر جیسے ممتاز رہنما اس کے نائب صدر رہ چکے ہیں۔ اسلامی اخوت کا فروغ اور مسلمانوں کے حقوق کی حمایت موتمر کے بنیادی مقاصد میں شامل ہیں اور ان کو حاصل کرنے کے لیے وہ ہر ممکن موثر اور مناسب جد و جہد کرتی ہے۔ چنانچہ ایک طرف تو وہ یہ کوشش کرتی رہی کہ فلسطین، کشمیر اریٹیریا، فلپائن اور تھائی لینڈ کے مسائل کو پوری اسلامی دنیا کے مسائل قرار دے کر انھیں کامیابی سے حل کیا جائے

اور دوسری طرف اسلامی اتحاد کو مؤثر اور مستحکم بنانے کے لیے تنظیم عالم اسلامی اور اس کے مختلف اداروں سے مکمل تعاون کرتے ہوئے بہت اہم اور مفید تجاویز پیش کیں۔

موتمر عالم اسلامی نے اپنے مقاصد کی اشاعت کے لیے ایک ہفت روزہ "مسلم ورلڈ" جاری کیا ہے جو اپنی نوعیت کا ایک بہترین جریدہ ہے اور اسلامی ممالک اور مسلمانانِ عالم کے بارے میں جتنی اہم اور مفید معلومات اس اخبار سے حاصل ہوتی ہیں وہ کسی اور ذریعہ سے نہیں ہوتیں۔ اس کے علاوہ موتمر نے امۃ پبلشنگ ہاؤزز کے نام سے ایک دارالاشاعت بھی قائم کیا ہے جو نہایت مفید اور معلومات افزا کتابیں اور رسائل شائع کرتا ہے۔ اس کی مطبوعات میں سب سے اہم ورلڈ مسلم گزیٹیر ہے۔ جس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۶۴ میں شائع ہوا تھا۔ اس گراں قدر خزینۂ معلومات کے مرتب موتمر عالم اسلامی کے سکریٹری جنرل جناب انعام اللہ خاں ہیں جنھوں نے اپنی زندگی اور اپنی صلاحیتیں موتمر کے لیے وقف کر رکھی ہیں اور اس کے مقاصد کو فروغ دینے میں مسلسل کوشاں رہتے ہیں۔

یہ کتاب اسلامی ممالک کے حالات، واقعات، اعداد و شمار اور سیاسی، اقتصادی، تاریخی، جغرافیائی، ثقافتی، ہر قسم کی معلومات کا خزانہ ہے۔ یہ ایک ہزار صفحات پر مشتمل قاموس ہے جو چار حصوں میں تقسیم کی گئی ہے۔ حصۂ اول ۴۰ آزاد مسلم ممالک سے متعلق ہے۔ حصۂ دوم میں ان مسلم ممالک یا علاقوں کا ذکر ہے جو غیر مسلم اقتدار کے محکوم ہیں۔ حصۂ سوم میں اسلامی تنظیموں اور اقتصادی اداروں کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں اور حصۂ چہارم میں اسلامی دنیا اور غیر مسلم ممالک کے مسلمانوں سے متعلق وسیع معلومات قلم بند کی گئی ہیں۔ کتاب کے آخر میں اسلامی ممالک کے پرچم اور اسلامی دنیا کا رنگین نقشہ بھی شامل کیا گیا ہے۔ کتاب کے شروع میں مرتب کے لکھے ہوئے دو مقدمے ہیں۔ ایک نئے ایڈیشن کے بارے میں ہے اور دوسرا پہلے ایڈیشن سے متعلق۔ یہ مقدمے بجائے خود ایک تصنیف جیسی افادیت کے حامل ہیں۔ یہ نہایت اہم اور مفید کتاب اسلامی لٹریچر میں ایک گراں بہا اضافہ ہے اور اس کی اشاعت پر موتمر عالم اسلامی اور اس کے سکریٹری جنرل و ایڈیٹر لائق تحسین و مستحقِ مبارک باد ہیں۔

(س)